آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ

ای مارکنگ نوٹس برائے **'اسلامیات'** ایس ایس سی سالِ دُوم، سالانہ امتحانات ۲۰۲۳ء

تعارف:

اس رپورٹ میں طلبہ کے ہر سوال کی کارکردگی پر عمومی تاثرات اور طلبہ کے جوابات کی چند مخصوص مثالیں شامل ہیں، جو دیے گئے تاثرات کی توجیہ کرتی ہیں۔ برائے مہربانی اس بات کو مدِ نظر رکھا جائے کہ یہ بیانیہ تاثرات ای مارکنگ سیشن سے جمع کیے گئے ہیں جو بہتر اور ناقص جوابات کے عمومی خیال کو ظاہر کرتے ہیں، جب کہ اس دستاویز میں شامل کیے گئے طلبہ کے جوابات دیے گئے تاثرات میں سے چند مخصوص مثالوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔

ای مارکنگ نوٹس:

یہ رپورٹ امتحانی پرچے میں شامل ہر سوال پر طلبہ کی کارکردگی پر ممتحنوں کی رائے اور طلبہ کی طرف سے دیے گئے جوابات کی چند مثالوں پر مشتمل ہے۔ یہ رائے طلبہ کی طرف سے دیے گئے بہتر اور ناقص جوابات کے بارے میں ای مارکنگ میں حصّہ لینے والے ممتحنوں کے مجموعی تاثرات کی بنیاد پر مرتب کی گئی ہے، لیکن یہ ذہن میں رہے کہ یہاں پیش کیے گئے طلبہ کے جوابات بہ طورِ مثال دیے گئے ہیں۔

ایس ایس سی 'سالِ دُوم' **اسلامیات** کا پرچہ دِوم **چار** سوالات پر مشتمل ہے۔ سوال نمبر ایک اور سوال نمبر دو، دونوں کے دو دو اجزا ہیں، جو نصاب میں شامل 'قرآن' و 'حدیث' سے لیے گئے ہیں، سوال نمبر تین کے بھی دو اجزا ہیں جو موضوعاتی مطالعے سے لیے گئے ہیں۔ سوال نمبر چار ERQ یعنی تفصیلی جواب کا سوال ہے، اس کے بھی دو اجزا ہیں اور یہ دونوں بھی موضوعاتی مطالعہ سے لیے گئے ہیں۔ پرچے کے اس حصّے میں مختصر (CRQs) / تعمیری جوابی سوالات (ERQs) کے ذریعے طلبہ کی لغوی اور گہری معنوی سمجھ بوجھ کے ساتھ ان کی استدلالی صلاحیت کی بھی جانچ ہوتی ہے۔

اساتذہ اور طلبہ کو اس بات کا علم ہونا چاہیے کہ سوالات ایسے انداز میں پوچھے جاسکتے ہیں کہ جن سے کسی حاصلِ تعلم (SLO) کے مطابق ان کی معلومات، سمجھ بوجھ اور علم کے اطلاق کی بھی جانچ ہو۔ طلبہ کو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ کسی بھی سوال کو دیے گئے نمبرات (Marks) دراصل جواب لکھنے کے لیے مہیا کی گئی جگہ کے مطابق ہوتے ہیں، جو اس بات کی نشان دہی کرتے ہیں کہ مطلوبہ جواب کتنا طویل ہونا چاہیے۔ زیادہ نمبرات (Marks) کے حصول کے لیے غیر ضروری طوالت درکار نہیں۔ مخصوص جگہ سے زیادہ لکھنا دوسرے سوالات کے لیے دیے گئے وقت کو ضائع کرنے کا سبب بن سکتا ہے۔

طلبہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ تعلمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) میں استعمال ہونے والے کلماتِ امریہ (Command Words) سے واقف ہوں کیوں کہ یہی کلماتِ امریہ (Command Words) سوالات میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ البتہ! یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ تمام سوالات میں کلماتِ امریہ (Command Words) استعمال نہیں ہوتے بلکہ 'کیوں'، 'کیسے' اور 'کیا' جیسے سوالیہ الفاظ بھی سوالات کا حصّہ ہوسکتے ہیں۔

عمومی تبصرہ:

زیادہ تر طلبہ نے اکثر سوالات میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ تاہم! کچھ جوابات اِس بات کی نشان دہی کرتے ہیں کہ طلبہ سوال کے متن کو سمجھنے میں ناکام رہے۔ یہ بھی دیکھا گیا کہ کچھ طلبہ کو سوالات میں استعمال کیے گئے کلماتِ امریہ (Command Words) کے مطابق اپنے جوابات کو پیش کرنے میں دشواری پیش آئی۔ ساتھ ہی 'تدوینِ حدیث' کو سمجھنے میں خاص توجہ درکار ہے۔

توجہ فرمائیے! اس دستاویز میں طلبہ کی طرف سے تحریری جوابات کے جو عکس شامل کیے گئے ہیں، ان میں کسی قسم کی ترمیم و تصحیح (جیسے: قواعد، املا، ترتیب اور حقائق پر مبنی معلومات وغیرہ) نہیں کی گئی ہے۔

تفصیلی تائثرات

مختصر/تعمیری جوابی سوالات (CRQs)اور مفصل جوابی سوالات (ERQs)

سوال نمبر ۱	
سوال ۱(الف)	سورۃالممتحنہ کی روشنی میں بتایئے کہ جو مومن عورتیں ہجرت کر کے آئیں، اُن کے ایمان کو جانچنے کے بعد اہلِ ایمان کو کون سی **تین** ہدایات دی گئی تھیں؟
تعلمی حاصلِ طلبہ (نمبر)	5.1.4
تعلمی حاصلِ طلبہ (عبارت)	ان سورتوں کے کلیدی پیغامات کی وضاحت کر سکیں
کُل نمبر	3
تفہیمی سطح	سمجھنا
نِکات برائے جانچ	اہلِ ایمان سے متعلق ایک ہدایت لکھنے پر ایک نمبر دیا جائے۔(تین درکار ہیں)
مجموعی کارکردگی	سوال نمبر 1 کا حصہ 'الف' جس میں 'مومن عورتوں سے متعلق اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کو ہدایات سورۃ الممتحنہ کے سیاق وسباق کی روشنی میں پوچھی گئی تھیں، مجموعی طور پر طلبہ نے اس سوال کو سیاق وسباق کے پیشِ نظر سمجھا اور بہتر انداز میں جواب دیا۔ اگرچہ کہیں کہیں املا کی اغلاط نظر آئیں، تاہم! جو پوچھا گیا تھا اُن کے تمام نِکات کا احاطہ کیا گیا۔
بہتر جواب کی صورتیں	اس سوال کے جواب میں مجموعی طور پر طلبہ نے تمام نِکات کا احاطہ کیا۔ مثلاً: یہ واضح کیا کہ 'اہلِ ایمان عورتوں کو کفار کی سرزمین میں نہ بھیجا جائے'، 'انھیں بنیادی ضروریات فراہم کی جائیں'، 'ان کے ساتھ حسنِ سلوک کیا جائے' اور 'ان خواتین سے اجازت لے کر نِکاح کیا جائے' وغیرہ وغیرہ۔
بہتر جواب کا عکس	کفار کی سرزمین سے آئی ہوئی مومن عورتوں کے ایمان کو جانچنے کے بعد- (1) اہلِ ایمان کو چاہیئے کہ وہ انہیں واپس کفار کی سرزمین پر نہ بھیجیں کیونکہ نہ ان کے کفار شوہر ان کے لیے حلال ہیں اور نہ ہی وہ عورتیں ان کے لیے حلال ہیں۔ (2) مومن عورتوں کا حق مہر ان کے کافر شوہروں کو لوٹا دینا چاہیئے۔ (3) اس سب کے بعد اہلِ ایمان ان عورتوں سے نکاح کر سکتے ہیں۔

ناقص جواب کی صورتیں	طلبہ کی قلیل تعداد سوال نمبر 1 کے 'الف' کو سمجھنے سے ہی قاصر رہی۔ یعنی سورۃ الممتحنہ کی روشنی میں پوچھے گئے جواب کو طلبہ نے مجموعی طور پر عام زندگی سے جوڑ لیا۔ مثلاً: طلبہ نے لکھا کہ 'مشکلات کے بہ جائے صبر سے کام لیا جائے'، 'حوصلہ رکھا جائے'، 'غیر مرد کے سامنے پردہ کیا جائے' وغیرہ وغیرہ۔
ناقص جواب کا عکس	• ہجرت کرنے کے بعد اللہ پر جو یقین ہے وہ ہی انسان کو اللہ کے بارے بتاتے۔ • مشکلات کے وقت اللہ پر ہمیشہ بھروسہ کرنا کچھ بھی ہوجائے اپنا ایمان رکھنا۔ • عورتوں کو پردہ کرنے کا حکم دیا۔ • غیر مرد سے سامنے پردہ کیسے ہوکر آنے کا منع کیا۔

بہتری کے لیے تجاویز: (موزوں تجاویز نمایاں کی گئی ہیں):

حاصلِ تعلم کو کیسے سمجھایا جائے	حاصلِ تعلم کو کیسے پڑھایا جائے	تشخیصی / تدریسی حکمتِ عملیاں
• کمانڈ ورڈز (Command words) کی توقعات [یعنی اگر حاصلِ تعلم میں کمانڈ ورڈ 'معلومات (Knowledge)' ہے تو صرف اتنا ہی سمجھایا جائے] کو سمجھیے۔ • تفہیمی سطح کو دیکھیے۔ • اس سوال کا جواب دینے کے لیے ضروری مواد کی شناخت کیجیے (تصورات کی تفہیم کے لحاظ سے کوئی بھی مہارت جس کی ضرورت ہو سکتی ہے، جیسے کہ تجزیہ یا تشخیص)۔ • اس مخصوص تصور پر سابقہ امتحانی پرچہ جات کو دیکھیے۔ • مجوزہ اضافی ذرائع / مواد (resource guide) سے رجوع کیجیے۔	• اسٹوری بورڈ • علت و معلول (وجہ اور اثر) • مچھلی اور ہڈی (Fish and Bone) • تصوراتی نقشہ / خاکہ • سمعی اور بصری وسائل • سوچیے، جوڑے بنایئے اور تبادلۂ خیال کیجیے۔ • سوال کرنے کا طریقہ (سقراطی نقطۂ نظر) • عملی مظاہرہ	• سابقہ امتحانی پرچہ جات کے سوالات • ای مارکنگ نوٹس پر تبادلۂ خیال • AKU-EB Digital Learning Solution powered by Knowledge Platform https://akueb.knowledgeplatform.com/login

اضافی تجویز: اساتذہ جب بھی کسی سورۃ کو پڑھائیں، تو اس کے سیاق و سباق کو پیشِ نظر رکھیں، یعنی کس زمانے میں اس کا نزول ہوا؟ اس سورۃ کے مخاطبین کون تھے؟ اس کے اہم موضوعات کیا ہیں؟ وغیرہ۔ یا پھر پڑھائی گئی سورت کا ایک چارٹ بنا کر جس میں سورت کا شانِ نزول، مخاطبین، حالات وواقعات وغیرہ، کمرۂ جماعت میں آویزاں کر دیا جائے ساتھ ہی طلبہ کو حاصلِ تعلم (SLO) میں موجود کلمۂ امریہ (Command Word)، کی بھی تفہیم کرائیں۔

سوال نمبر ۱

سوال ا(ب)	لَىِٕنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ۔ مَلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ۔ (الاحزاب: 60، 61) دی گئی آیات کی روشنی میں بتائیے کہ مدینہ میں جو منافقین مسلسل غلط افواہیں پھیلا رہے تھے، اُن کے باز نہ آنے کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے اُنھیں کس طرح کے نتائج سے خبردار کیا تھا؟ دو نِکات میں تحریر کیجیے۔
تعلمی حاصلِ طلبہ (نمبر)	5.1.4
تعلمی حاصلِ طلبہ (عبارت)	قرآنی آیات کی روشنی میں حفاظتِ قرآن سے متعلق وضاحت کر سکیں
کُل نمبر	2
تفہیمی سطح	سمجھنا
نِکات برائے جانچ	منافقین کے باز نہ آنے کے نتیجے سے متعلق ایک نکتہ لکھنے پر ایک نمبر دیا جائے (دو درکار ہیں)۔ (نوٹ: صحیح جواب اسی صورت میں مانا جائے گا جو آیت سے متعلق ہو۔)
مجموعی کارکردگی	سوال نمبر 1 کا حصہ 'ب' جو کہ سورۃ الاحزاب میں 'منافقین کے انجام سے متعلق تھا، مجموعی طور پر طلبہ نے سورۃ الاحزاب کی روشنی میں بہترین انداز میں جوابات دیے۔ تمام نِکات کا احاطہ کیا۔ مزید برآں، سورۃ الاحزاب کے حوالے سے دی گئی آیات کو سیاق و سباق کی روشنی میں سمجھتے ہوئے جوابات دیے۔
بہتر جواب کی صورتیں	اس سوال کے جواب میں طلبہ نے تمام نِکات کا احاطہ کیا۔ مثلاً: طلبہ نے جواب میں واضح کیا کہ 'منافقین کو شہر سے باہر نکال دیا جائے'، 'ان کے لیے لعنت کی گئی ہے'، 'انھیں جہاں پاؤ، پکڑو' اور 'انھیں سخت سزا (قتل کیا جائے) دی جائے' وغیرہ وغیرہ۔
بہتر جواب کا عکس	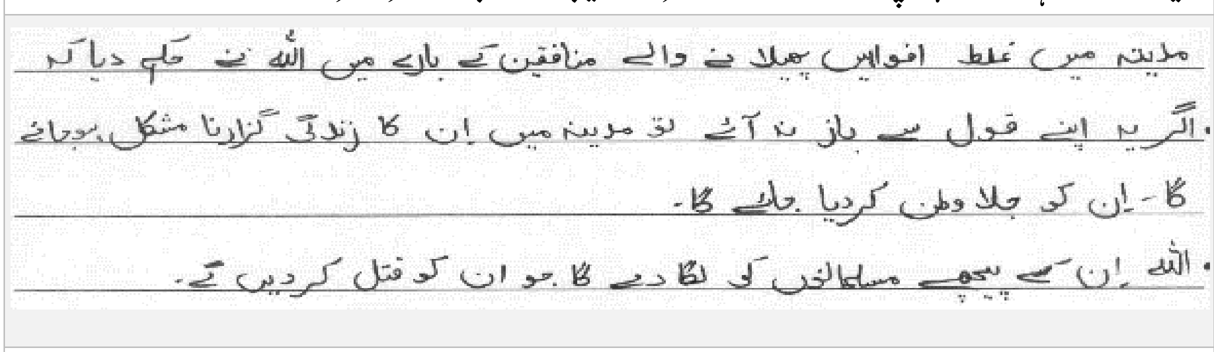 مدینہ میں غلط افواہیں پھیلانے والے منافقین کے بارے میں اللہ نے حکم دیا کہ • اگر یہ اپنے قول سے باز نہ آئے تو مدینہ میں ان کا زندگی گزارنا مشکل ہو جائے گا۔ ان کو جلاوطن کر دیا جائے گا۔ • اللہ ان کے پیچھے مسلمانوں کو لگا دے گا جو ان کو قتل کر دیں گے۔
ناقص جواب کی صورتیں	طلبہ کی قلیل تعداد سورۃ الاحزاب کی مذکورہ آیات کی روشنی میں جوابات نہیں دے سکی بلکہ قرآنِ مجید میں جو عمومی سزائیں بیان ہوئی ہیں، انھیں واضح کیا۔ مثلاً: طلبہ نے لکھا کہ 'ان کا ٹھانہ جہنم ہے'، 'ان کی کھالیں اتاری جائیں گی'، 'ان کے چہروں کو جہنم کی آگ میں جھونکا جائے گا'، 'انھیں دنیا مل جائے گی لیکن آخرت میں ان کے لیے کچھ نہیں' اور یہ کہ 'کاش! ہم نے رسول کی اطاعت کی ہوتی' وغیرہ وغیرہ۔

ناقص جواب کا عکس

(i) مدینہ میں جو منافقین غلط افواہیں پھیلا رہے تھے ان کے بارے قرآن کی
صورت میں اللہ نے فرمایا کہ قیامت کے روز ان کے چہروں کو جہنم کی آگ
میں جھونا جائے گا۔ (ii) جب قیامت کے روز انہیں سزائیں دی جا رہی ہونگی تو وہ
بولیں گے کہ ہم بھٹک گئے تھے کاش ہم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کر رہی ہوتی بیکن دیر۔

بہتری کے لیے تجاویز(موزوں تجاویز نمایاں کی گئی ہیں):

حاصلِ تعلم کو کیسے سمجھایا جائے	حاصلِ تعلم کو کیسے پڑھایا جائے	تشخیصی / تدریسی حکمتِ عملیاں
• کمانڈ ورڈز(Command words) کی توقعات[یعنی اگر حاصل تعلم میں کمانڈ ورڈ 'معلومات (Knowledge)' ہے تو صرف اتنا ہی سمجھایا جائے] کو سمجھیے۔ • تفہیمی سطح کو دیکھیے۔ • اس سوال کا جواب دینے کے لیے ضروری مواد کی شناخت کیجیے (تصورات کی تفہیم کے لحاظ سے کوئی بھی مہارت جس کی ضرورت ہو سکتی ہے، جیسے کہ تجزیہ یا تشخیص)۔ • اس مخصوص تصور پر سابقہ امتحانی پرچہ جات کو دیکھیے۔ • مجوزہ اضافی ذرائع / مواد(resource guide) سے رجوع کیجیے۔	• اسٹوری بورڈ • علت و معلول(وجہ اور اثر) • مچھلی اور ہڈی(Fish and Bone) • تصوراتی نقشہ / خاکہ • سمعی اور بصری وسائل • سوچیے، جوڑے بنایئے اور تبادلۂ خیال کیجیے۔ • سوال کرنے کا طریقہ (سقراطی نقطۂ نظر) • عملی مظاہرہ	• سابقہ امتحانی پرچہ جات کے سوالات • ای مارکنگ نوٹس پر تبادلۂ خیال • AKU-EB Digital Learning Solution powered by Knowledge Platform https://akueb.knowledgeplatform.com/login

اضافی تجویز: اساتذہ جب بھی کسی سورۃ کو پڑھائیں، تو اس کا سیاق و سباق پیشِ نظر رکھیں، یعنی کس زمانے میں اس کا نزول ہوا؟ اس سورۃ کے مخاطبین کون تھے؟ اس کے اہم موضوعات کیا ہیں؟ وغیرہ۔ ساتھ ہی طلبہ کو حاصلِ تعلم(SLO) میں موجود کلمۂ امریہ(Command Word) کی بھی تفہیم کرائیں۔

سوال نمبر ۲

سوال ۲(الف)	كُلُّكُمْ رَاعٍ وَّكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَّعِيَّتِهٖ۔ (حدیث : 19) دی گئی حدیث کے مطابق، ایک حکمران پر اپنی رعایا کے حوالے سے کون کون سی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں؟ کوئی دو نِکات میں واضح کیجیے۔
تعلمی حاصلِ طلبہ (نمبر)	6.2.2
تعلمی حاصلِ طلبہ (عبارت)	ان احادیث میں موجود کلیدی پیغامات کی وضاحت کر سکیں۔
کُل نمبر	2
تفہیمی سطح	سمجھنا
نِکات برائے جانچ	حکمران کی ایک ذمہ داری مع وضاحت پر ایک نمبر دیا جائے (دو درکار ہیں)۔ (جوابات صرف متعلقہ حدیث کی روشنی میں ہی قبول کیے جائیں۔)
مجموعی کارکردگی	سوال نمبر 2 کا حصہ 'الف' حدیث نمبر 19 میں سے ایک حکمران پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں، کے بارے میں پوچھا گیا تھا۔ مجموعی طور پر طلبہ نے حدیث کی روشنی میں بہترین جوابات لکھتے ہوئے حاکم کی مختلف ذمہ داریوں کو تفصیل سے لکھا۔
بہتر جواب کی صورتیں	اس سوال کے جواب میں طلبہ نے لکھا کہ حاکم کی ذمہ داریوں میں 'انصاف کی فراہمی'، 'جان ومال کا تحفظ'، 'بنیادی ضروریات کو پورا کرنا'، 'تعلیم کا حق' اور 'شہری حقوق فراہم کرنا'، وغیرہ۔
بہتر جواب کا عکس	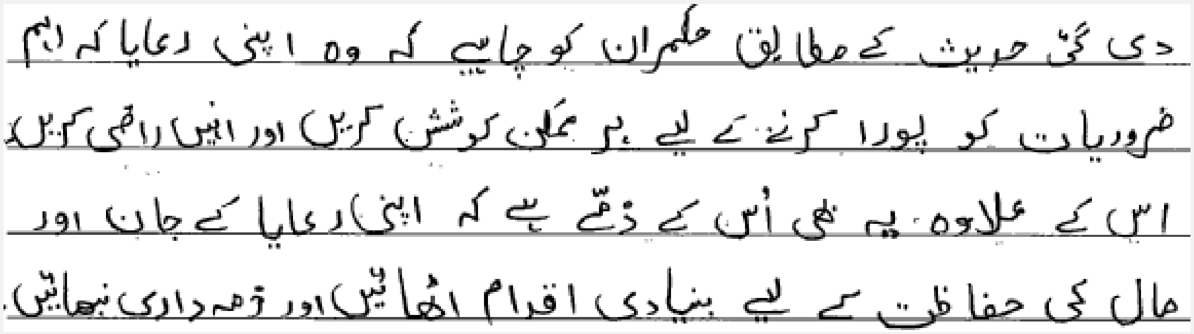 دی گئی حدیث کے مطابق حکمران کو چاہیے کہ وہ اپنی رعایا کی اہم ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں اور انہیں راضی کریں اس کے علاوہ یہ بھی اُس کے ذمّے ہے کہ اپنی رعایا کے جان اور مال کی حفاظت کے لیے بنیادی اقدام اٹھائیں اور ذمہ داری نبھائیں۔
ناقص جواب کی صورتیں	طلبہ کی قلیل تعداد سوال میں موجود حدیث نمبر 19 کو سمجھ نہیں سکی، یعنی 'حاکم' کی ذمہ داریوں کو نہیں بلکہ حدیث کو اجتماعی طور پر ذمہ داریوں سے جوڑ لیا۔ بعض طلبہ نے تو حدیث کو والدین کے حقوق سے جوڑ دیا، مثلاً: طلبہ نے لکھا کہ 'والدین کے تمام حقوق پورے کرنے چاہییں'، 'والدین کی ذمہ داری ہے کہ اولاد پر نظر رکھیں'۔ اسی طرح طلبہ نے لکھا کہ 'اللہ سے ڈریں اور آخرت کی فکر کریں'، 'ہمیں خود بھی اپنی نگہبانی کرنی چاہیے' 'بُرے کاموں سے دور رہا جائے'، 'اللہ سے چھپ کر کوئی کام نہ کریں' وغیرہ۔

ناقص جواب کا عکس

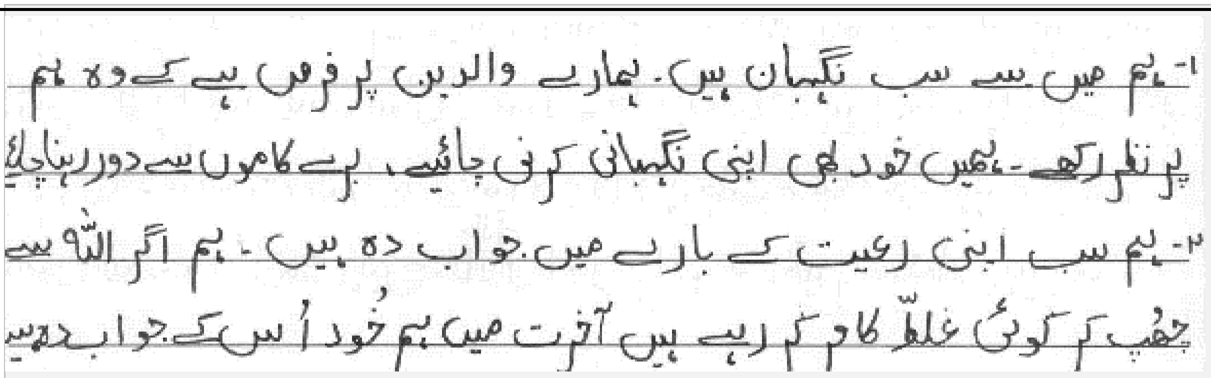
۱- ہم میں سے سب نگہبان ہیں۔ ہمارے والدین پر فرض ہے کے وہ ہم
پر نظر رکھے۔ ہمیں خود بھی اپنی نگہبانی کرنی چاہیئے۔ برے کاموں سے دور رہنا چاہئے
۲- ہم سب اپنی رعیت کے بارے میں جواب دہ ہیں۔ ہم اگر اللہ سے
چھپ کر کوئی غلط کام کر رہے ہیں آخرت میں ہم خود اُس کے جواب دہ ہیں

بہتری کے لیے تجاویز(موزوں تجاویز نمایاں کی گئی ہیں):

حاصلِ تعلم کو کیسے سمجھایا جائے	حاصلِ تعلم کو کیسے پڑھایا جائے	تشخیصی / تدریسی حکمتِ عملیاں
• کمانڈ ورڈز(Command words)کی توقعات[یعنی اگر حاصل تعلم میں کمانڈ ورڈ 'معلومات (Knowledge)' ہے تو صرف اتنا ہی سمجھایا جائے]کو سمجھیے۔ • تفہیمی سطح کو دیکھیے۔ • اس سوال کا جواب دینے کے لیے ضروری مواد کی شناخت کیجیے(تصورات کی تفہیم کے لحاظ سے کوئی بھی مہارت جس کی ضرورت ہو سکتی ہے، جیسے کہ تجزیہ یا تشخیص)۔ • اس مخصوص تصور پر سابقہ امتحانی پرچہ جات کو دیکھیے۔ • مجوزہ اضافی ذرائع / مواد(resource guide) سے رجوع کیجیے۔	• اسٹوری بورڈ • علت و معلول(وجہ اور اثر) • مچھلی اور ہڈی(Fish and Bone) • تصوراتی نقشہ / خاکہ • سمعی اور بصری وسائل • سوچیے، جوڑے بنایئے اور تبادلۂ خیال کیجیے۔ • سوال کرنے کا طریقہ(سقراطی نقطۂ نظر) • عملی مظاہرہ	• سابقہ امتحانی پرچہ جات کے سوالات • ای مارکنگ نوٹس پر تبادلۂ خیال • AKU-EB Digital Learning Solution powered by Knowledge Platform https://akueb.knowledgeplatform.com/login

اضافی تجویز: اساتذہ جب احادیثِ مبارکہ پڑھائیں تو ساتھ میں حدیث کے نمبر بھی پڑھائیں اور حدیث میں جو اہم نکتہ ہو، اسے حدیث نمبر کے مطابق طلبہ کو سمجھائیں تاکہ طلبہ حدیث نمبر سے متعلق اہم پیغام کو بھی سمجھ سکیں۔ ساتھ ہی طلبہ کو حاصلِ تعلم(SLO) میں موجود کلمۂ امریہ(Command Word)، کی بھی تفہیم کرائیں۔

سوال نمبر ۲

سوال ۲(ب)	عہدِ صحابہ میں 'تدوینِ حدیث' کو دو نکات میں واضح کیجیے۔
تعلمی حاصلِ طلبہ (نمبر)	6.1.2
تعلمی حاصلِ طلبہ (عبارت)	رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے عہد کے بعد حدیث کی تدوین کو بیان کر سکیں۔
کُل نمبر	2
تفہیمی سطح	سمجھنا
نِکات برائے جانچ	نِکات برائے جانچ: حدیث کی تدوین سے متعلق ایک نکتہ لکھنے پر ایک نمبر دیا جائے (دو درکار ہیں)۔ (نوٹ: کسی بھی صحابیؓ کے مجموعہ ٔحدیث، لکھنے پر ایک نمبر دیا جائے)
مجموعی کارکردگی	سوال نمبر 2 کا حصہ 'ب' جو کہ 'عہدِ صحابہ میں تدوینِ حدیث سے متعلق تھا' مجموعی طور پر طلبہ تدوینِ حدیث کو نہیں سمجھ سکے۔ تاہم! بعض طلبہ نے تدوینِ حدیث کو سمجھتے ہوئے عمدہ نِکات کا احاطہ کیا۔
بہتر جواب کی صورتیں	اس سوال کے جواب میں طلبہ نے لکھا کہ 'حضرت علیؓ، ابن متبہؓ، حضرت ابوہریرہؓ کے اپنے ذاتی صحیفے بھی تھے، جیسے صحیفہ سادقہ'، بعض 'دیگر دستاویزات اور خطوط کا بھی ذکر کیا گیا'، بعض طلبہ صحابہؓ کا نام نہیں لکھا بلکہ اتنا لکھا کہ 'کچھ صحابہؓ کے پاس اپنے تحریر کردہ نسخے بھی موجود تھے'، بعض نے یہ بھی لکھا کہ 'حدیث کی تدوین عہدِ صحابہ میں اس لیے نہیں ہو سکی کیوں کہ صحابہؓ کا خود موجود ہونا تھا'۔
بہتر جواب کا عکس	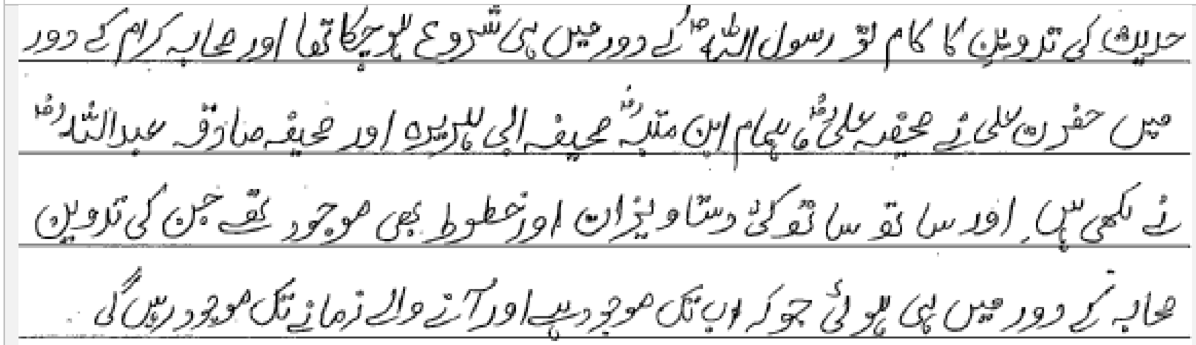 حدیث کی تدوین کا کام تو رسول اللہ ﷺ کے دور میں ہی شروع ہو چکا تھا اور صحابہ کرام کے دور میں حضرت علیؓ نے صحیفہ علیؓ، ہمام ابن منبہؓ صحیفہ ابی ہریرہ اور صحیفہ صادقہ عبداللہؓ نے لکھی ہیں۔ اور اس کے ساتھ کئی دستاویزات اور خطوط بھی موجود تھے جن کی تدوین صحابہ کے دور میں ہی ہوئی جو کہ اب تک موجود ہے اور آنے والے زمانے تک موجود رہیں گی
ناقص جواب کی صورتیں	طلبہ کی ایک بڑی تعداد تدوینِ حدیث کو صحابہؓ کے دور سے نہیں جوڑ سکی۔ طلبہ نے اپنے جوابات میں لکھا کہ 'تدوینِ حدیث میں 'امام بخاری' اور 'امام مسلم' نے اہم کردار ادا کیا' 'تدوینِ حدیث میں صحابہؓ نے بہت اہم کردار ادا کیا'، 'تدوینِ حدیث میں حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے اہم کام سرانجام دیا' وغیرہ۔ بعض طلبہ اصطلاح 'تدوینِ حدیث' کو ہی نہیں سمجھ سکے۔ طلبہ نے لکھا کہ 'تدوینِ حدیث سے مراد قرآنِ مجید کی تدوین'۔ بعض نے حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عثمان غنیؓ کے دور میں ہونے والی قرآنِ مجید کی تدوین کو لکھا۔

ناقص جواب کا عکس	۱. حضرت ابوبکر رضی کے دورِ خلافت میں قرآن کے نسخے منگوا کر ان کو ایک کتاب کی شکل دے کر محفوظ کر دیا گیا تاکہ آنے والوں کے لیے موجود رہے اور صحابہ کرام کے دلوں میں ہی نہ رہ جائے۔ ۲. حضرت محمد عثمان غنی رضی نے قرآن کو ایک زبان اور ایک تلفظ میں بدل دیا تاکہ لوگ مختلف تلفظ کی وجہ سے آپس کے انتشار سے محفوظ رہیں۔ اسی لیے قرآن عرب زبان میں ہے کیونکہ وہ اسی زبان میں نازل ہوا اور ہمارا آپ تک [illegible]

بہتری کے لیے تجاویز (موزوں تجاویز نمایاں کی گئی ہیں):

حاصلِ تعلم کو کیسے سمجھایا جائے	حاصلِ تعلم کو کیسے پڑھایا جائے	تشخیصی / تدریسی حکمتِ عملیاں
• کمانڈ ورڈز (Command words) کی توقعات [یعنی اگر حاصل تعلم میں کمانڈ ورڈ 'معلومات (Knowledge)' ہے تو صرف اتنا ہی سمجھایا جائے] کو سمجھیے۔ • تفہیمی سطح کو دیکھیے۔ • اس سوال کا جواب دینے کے لیے ضروری مواد کی شناخت کیجیے (تصورات کی تفہیم کے لحاظ سے کوئی بھی مہارت جس کی ضرورت ہو سکتی ہے، جیسے کہ تجزیہ یا تشخیص)۔ • اس مخصوص تصور پر سابقہ امتحانی پرچہ جات کو دیکھیے۔ • مجوزہ اضافی ذرائع / مواد (resource guide) سے رجوع کیجیے۔	• اسٹوری بورڈ • علت و معلول (وجہ اور اثر) • مچھلی اور ہڈی (Fish and Bone) • تصوراتی نقشہ / خاکہ • سمعی اور بصری وسائل • سوچیے، جوڑے بنائیے اور تبادلۂ خیال کیجیے۔ • سوال کرنے کا طریقہ (سقراطی نقطۂ نظر) • عملی مظاہرہ	• سابقہ امتحانی پرچہ جات کے سوالات • ای مارکنگ نوٹس پر تبادلۂ خیال • AKU-EB Digital Learning Solution powered by Knowledge Platform https://akueb.knowledgeplatform.com/login

اضافی تجویز: اساتذہ جب 'تدوینِ حدیث' پڑھائیں تو عہدِ صحابہ سے پہلے عہدِ رسالت کو لازمی اپنے پیشِ نظر رکھیں، تاکہ طلبہ عہدِ رسالت اور عہدِ صحابہ کے فرق کو سمجھ سکیں، ساتھ ہی اصطلاح 'تدوینِ حدیث اور تدوینِ قرآن' کے فرق بھی واضح کریں۔

سوال نمبر ۳

سوال۳(الف)	تلاوتِ قرآن کی انسانی زندگی میں کیا اہمیت ہے؟ کوئی دو نکات میں بیان کیجیے۔
تعلمی حاصلِ طلبہ (نمبر)	7.1.4
تعلمی حاصلِ طلبہ (عبارت)	وضاحت کر سکیں کہ قرآن کی تلاوت ایمان والوں میں روحانی نشو نما اور دلی سکون کا باعث ہے۔
کُل نمبر	2
تفہیمی سطح	سمجھنا
نِکات برائے جانچ	تلاوتِ قرآن کی اہمیت سے متعلق ایک نکتہ لکھنے پر ایک نمبر دیا جائے (دو درکار ہیں)۔
مجموعی کارکردگی	سوال نمبر 3 کا حصہ 'الف' جو کہ تلاوتِ قرآن پاک سے متعلق تھا، مجموعی طور پر طلبہ نے عمدگی کے ساتھ اس سوال کے تمام نکات کا احاطہ کیا۔ طلبہ نے تلاوتِ قرآن کی انسانی زندگی میں اہمیت کو بہترین انداز میں جواب دیا۔
بہتر جواب کی صورتیں	اس سوال کے جواب میں طلبہ نے لکھا کہ 'تلاوتِ قرآن کے نتیجے میں دینی لگاؤ میں اضافہ ہو جاتا ہے'، 'دینی احکامات پر عمل کرنے کی کوشش بڑھ جاتی ہے'، 'سکونِ قلب حاصل ہوتا ہے'، 'تمام پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں' اور ذہنی سکون کے ساتھ جسمانی سکون بھی ملتا ہے' وغیرہ۔
بہتر جواب کا عکس	1۔ تلاوتِ قرآن سے انسان کے قلب کو سکون اور راحت حاصل ہوتی ہے۔ 2۔ ~~تلاوتِ~~ قرآن پاک ہے چونکہ تا قیامت ہدایت کا سرچشمہ ہے تو انسان کی پوری زندگی کے سارے مسائل و پریشانی ایک قرآن پاک کو پڑھنے اور سمجھنے سے حل ہو جاتے ہیں۔ اس کے ایک ایک حرف پر دس نیکیاں ملتی ہیں۔
ناقص جواب کی صورتیں	طلبہ کی قلیل تعداد، سوال کو نہیں سمجھ سکی۔ طلبہ نے تلاوتِ قرآن کی اہمیت کے بہ جائے قرآن کا تعارف لکھا۔ مثلاً: طلبہ نے لکھا کہ 'پہلی وحی سورۃ العلق کی ابتدائی پانچ آیات نازل ہوئیں'، 'قرآنِ مجید میں ایک سو چودہ سورتیں ہیں'، 'قرآنِ مجید تئیس سال کے عرصے میں نازل ہوا'، 'قرآن کو سمجھنے کے لیے لوگ مدرسے جاتے ہیں' وغیرہ وغیرہ۔
ناقص جواب کا عکس	تلاوتِ قرآن کی انسان کی زندگی میں بہت اہمیت رکھتی ہے لوگ قرآن کی تلاوت کرنے اور اس کو سمجھنے کے لیے مدرسے جاتے ہیں اور دن رات قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں بہت سے بزرگ سوشل میڈیا پر قرآن سیکھنے اور ~~سمجھنا~~ سکھاتے ہیں۔

بہتری کے لیے تجاویز(موزوں تجاویز نمایاں کی گئی ہیں):

حاصل تعلم کو کیسے سمجھایا جائے	حاصل تعلم کو کیسے پڑھایا جائے	تشخیصی / تدریسی حکمتِ عملیاں
• کمانڈ ورڈز(Command words)کی توقعات[یعنی اگر حاصل تعلم میں کمانڈ ورڈ'معلومات (Knowledge)'ہے تو صرف اتنا ہی سمجھایا جائے]کو سمجھیے۔ • تفہیمی سطح کو دیکھیے۔ • اس سوال کا جواب دینے کے لیے ضروری مواد کی شناخت کیجیے(تصورات کی تفہیم کے لحاظ سے کوئی بھی مہارت جس کی ضرورت ہو سکتی ہے، جیسے کہ تجزیہ یا تشخیص)۔ • اس مخصوص تصور پر سابقہ امتحانی پرچہ جات کو دیکھیے۔ • مجوزہ اضافی ذرائع / مواد(resource guide) سے رجوع کیجیے۔	• اسٹوری بورڈ • علت و معلول(وجہ اور اثر) • مچھلی اور ہڈی(Fish and Bone) • تصوراتی نقشہ / خاکہ • سمعی اور بصری وسائل • سوچیے، جوڑے بنائیے اور تبادلہ ٔخیال کیجیے۔ • سوال کرنے کا طریقہ(سقراطی نقطہ ٔنظر) • عملی مظاہرہ	• سابقہ امتحانی پرچہ جات کے سوالات • ای مارکنگ نوٹس پر تبادلہ ٔخیال • AKU-EB Digital Learning Solution powered by Knowledge Platform https://akueb.knowledgeplatform.com/login

اضافی تجویز: اساتذہ جب 'تلاوتِ قرآن' کی اہمیت پڑھائیں تو اسے انسانی زندگی کے ساتھ معاشرتی زندگی سے بھی جوڑیں جیسے کہ روزانہ تلاوت سے قلبی سکون تو ملتا ہی ہے ساتھ ہی نیکی کی طرف رغبت بھی ہوتی ہے۔ مزید یہ کہ طلبہ کو حاصلِ تعلم(SLO)میں موجود کلمہ ٔامریہ (Command Word)، کی بھی تفہیم کرائیں۔

سوال نمبر ۳	
سوال ۳(ب)	قرآن مجید کے وہ کون سے خاص پہلو ہیں جو اسے دوسری الہامی کتب سے ممتاز کرتے ہیں؟ کسی **تین** نکات میں واضح کیجیے۔
تعلمی حاصلِ طلبہ (نمبر)	7.1.1
تعلمی حاصلِ طلبہ (عبارت)	قرآن مجید مختلف پہلوؤں سے معجزہ ہے، واضح کر سکیں۔
کُل نمبر	3
تفہیمی سطح	سمجھنا
نِکات برائے جانچ	قرآن مجید کے صحیح معجزاتی پہلو سے متعلق ایک نکتہ لکھنے پر ایک نمبر دیا جائے (تین درکار ہیں)۔
مجموعی کارکردگی	سوال نمبر 3 کا حصہ 'ب' قرآنِ مجید کے مختلف معجزاتی پہلوؤں سے متعلق تھا۔ مجموعی طور پر طلبہ نے بہترین انداز میں قرآنِ مجید کے تمام معجزاتی پہلوؤں کا احاطہ کیا۔
بہتر جواب کی صورتیں	طلبہ نے قرآنِ مجید کے معجزاتی پہلوؤں سے متعلق لکھا کہ 'قرآنِ مجید چودہ صدی گزرنے کے باوجود آج بھی اصلی حالت میں موجود ہے'، 'اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جاسکتی'، 'اس کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے لی ہے'، 'اس میں موجود بیان کی گئی تمام پیش گوئیاں درست ثابت ہوئیں'، 'یہ تمام سابقہ الہامی کتب کی تصدیق کرتا ہے'، 'یہ الہامی کتب کے لیے نگہبان ہے' وغیرہ وغیرہ۔
بہتر جواب کا عکس	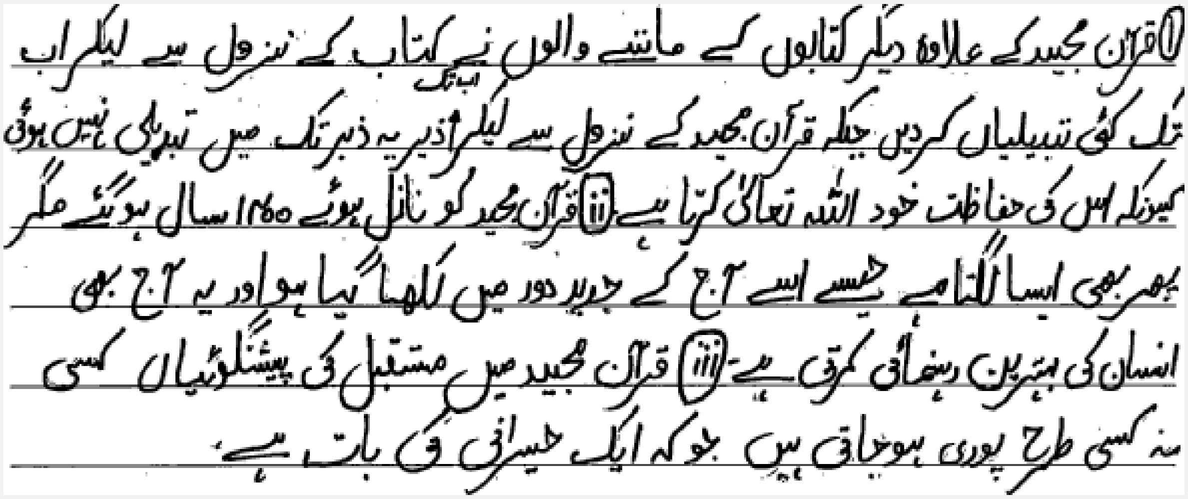 (i) قرآن مجید کے علاوہ دیگر کتابوں کے ماننے والوں نے کتاب کے نزول سے لیکر اب تک کوئی تبدیلیاں کردیں جبکہ قرآن مجید کے نزول سے لیکر زیر زبر تک میں تبدیلی نہیں ہوئی کیونکہ اس کی حفاظت خود اللہ تعالیٰ کرتا ہے (ii) قرآن مجید کو نازل ہوئے ۱۴۰۰ سال ہوگئے مگر پھر بھی ایسا لگتا ہے جیسے اسے آج کے جدید دور میں لکھا گیا ہو اور یہ آج بھی انسان کی بہترین رہنمائی کرتی ہے۔ (iii) قرآن مجید میں مستقبل کی پیشنگوئیاں کسی نہ کسی طرح پوری ہوجاتی ہیں جو کہ ایک حیرانی کی بات ہے۔
ناقص جواب کی صورتیں	طلبہ کی قلیل تعداد اس سوال کو صحیح طور پر نہیں سمجھ سکی۔ طلبہ نے قرآن کے معجزاتی پہلوؤں کے بہ جائے دوسرے موضوعات پر زیادہ لکھا۔ مثلاً: طلبہ نے لکھا کہ 'قرآنِ مجید لازمی پڑھا جائے'، 'قرآن کسی بھی مذہب کی برائی نہیں کرتا'، 'اس میں زندگی گزارنے کا طریقہ بیان ہوا ہے'، 'اس میں پیغمبروں کی زندگی بیان ہوئی ہے'، وغیرہ وغیرہ۔

ناقص جواب کا عکس	
	1) اس میں زندگی گزارنے کا بہترین طریقہ ہے 2) اس میں اللہ اور ~~[illegible]~~ رسولؐ کے بارے میں بتایا ہے 3) اس میں نبیوں اور پیغمبروں کی زندگیوں کے بارے میں لیکھا ہے تاکہ ہم اس سے سیکھ سکیں

بہتری کے لیے تجاویز (موزوں تجاویز نمایاں کی گئی ہیں):

حاصلِ تعلم کو کیسے سمجھایا جائے	حاصلِ تعلم کو کیسے پڑھایا جائے	تشخیصی / تدریسی حکمتِ عملیاں
• کمانڈ ورڈز (Command words) کی توقعات [یعنی اگر حاصلِ تعلم میں کمانڈ ورڈ 'معلومات (Knowledge)' ہے تو صرف اتنا ہی سمجھایا جائے] کو سمجھیے۔ • تفہیمی سطح کو دیکھیے۔ • اس سوال کا جواب دینے کے لیے ضروری مواد کی شناخت کیجیے (تصورات کی تفہیم کے لحاظ سے کوئی بھی مہارت جس کی ضرورت ہو سکتی ہے، جیسے کہ تجزیہ یا تشخیص)۔ • اس مخصوص تصور پر سابقہ امتحانی پرچہ جات کو دیکھیے۔ • مجوزہ اضافی ذرائع / مواد (resource guide) سے رجوع کیجیے۔	• اسٹوری بورڈ • علت و معلول (وجہ اور اثر) • مچھلی اور ہڈی (Fish and Bone) • تصوراتی نقشہ / خاکہ • سمعی اور بصری وسائل • سوچیے، جوڑے بنائیے اور تبادلۂ خیال کیجیے۔ • سوال کرنے کا طریقہ (سقراطی نقطۂ نظر) • عملی مظاہرہ	• سابقہ امتحانی پرچہ جات کے سوالات • ای مارکنگ نوٹس پر تبادلۂ خیال • AKU-EB Digital Learning Solution powered by Knowledge Platform https://akueb.knowledgeplatform.com/login

اضافی تجویز: اساتذہ جب قرآنِ مجید کے معجزاتی پہلوؤں پر بات کریں، تو سب سے پہلے ان معجزات پر بات کریں جو خود قرآنِ مجید نے بیان کیے ہیں۔ جیسے، 'اس کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے لیا ہے'، 'اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی'، 'ماضی میں جو واقعات ہوئے ہیں اور اُن کی پیش گوئیاں بیان ہوئیں، وہ بعد میں سچ ثابت ہوئیں'، 'یہ تمام الہامی کتب کی تصدیق کرتا ہے' وغیرہ۔ ساتھ ہی طلبہ کو حاصلِ تعلم (SLO) میں موجود کلمۂ امریہ (Command Word) کی بھی تفہیم کرائیں۔

مفصل جوابی سوالات (ERQs) میں حصہ 'الف' اور 'ب' میں سے کوئی ایک درکار ہے۔

سوال نمبر ۴	
سوال ۴ (الف)	درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجیے: i۔ صبر کی اہمیت **دو** نکات میں بیان کیجیے۔ (2 نمبر) ii۔ صبر کی ترغیب کیوں دی گئی ہے؟ **تین** نکات میں واضح کیجیے۔ (3 نمبر) iii۔ صبر کے حوالے سے کوئی **ایک** اسلامی واقعہ تحریر کیجیے۔ (1 نمبر)
تعلمی حاصلِ طلبہ (نمبر)	3.5.4
تعلمی حاصلِ طلبہ (عبارت)	قرآن وحدیث کی روشنی میں 'صبر' اور 'شکر' کی تشریح کر سکیں۔
کُل نمبر	6
تفہیمی سطح	سمجھنا
نِکات برائے جانچ	• صبر کی اہمیت سے متعلق ایک نکتہ لکھنے پر ایک نمبر دیا جائے (دو درکار ہیں) • صبر کی ترغیب سے متعلق ایک نکتہ لکھنے پر ایک نمبر دیا جائے (تین درکار ہیں)۔ • صبر سے متعلق کوئی ایک اسلامی واقعہ لکھنے پر ایک نمبر دیا جائے۔ (نوٹ: صبر سے متعلق کوئی بھی اسلامی واقعہ قبول کیا جائے گا۔)
مجموعی کارکردگی	سوال نمبر 4 کا حصہ 'الف' جو کہ صبر کی اہمیت، اس کی ترغیب اور اسی حوالے سے ایک اسلامی واقعے سے متعلق تھا، کے بارے میں پوچھا گیا تھا۔ مجموعی طور پر طلبہ نے عمدگی کے ساتھ اس سوال کے تینوں اجزا کا احاطہ کیا۔
بہتر جواب کی صورتیں	اس سوال کا جواب طلبہ نے صبر کی اہمیت، ترغیب اور صبر سے متعلق اسلامی واقعہ کے عمدگی کے ساتھ بیان کیا۔ مثلاً: طلبہ نے پہلے جزو 'صبر' کی اہمیت' سے متعلق لکھا کہ 'صبر کرنا مشکل کام ہے، دنیا میں وہی کامیاب ہو گا، جس نے صبر کیا'۔ 'اللہ صبر کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے'۔ اسی طرح دوسرے جُزو میں صبر کی ترغیب سے متعلق طلبہ نے لکھا کہ 'صبر کرنے والے کے جذبات قابو میں آجاتے ہیں'، 'صبر کرنے سے دلوں کو سکون ملتا ہے' اور 'انبیا علیہم السلام صبر کا پیکر تھے'۔ تیسرے جُزو میں طلبہ نے بے شمار اسلامی واقعات لکھے، جیسے بعض نے 'حضور ﷺ کے ابتدائی تبلیغی مشن میں مشکلات کو بیان کیا'، بعض نے 'سفر طائف کی مشکلات بیان کیں'، اسی طرح بعض نے حضرت ایوبؑ کا واقعہ لکھا۔

بہتر جواب کا عکس	(الف) (i) (1) صبر کے معنی ہیں برداشت کرنا۔ چونکہ صبر ایک بے حد مشکل کام ہے لہٰذا اللہ تعالیٰ نے اس کے بے شمار فوائد رکھے ہیں جو دنیا اور آخرت دونوں میں ایک مسلمان کے لئے فائدے مند ہے۔ (2) اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں "بے شک صبر کرنے والوں کو انکے صبر کا بے حساب بدلہ دیا جائے گا" اور "اللہ صبر کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے"۔ ~~ایک حدیث~~ ~~میں ہے~~ (ii)۔ (1) صبر کی ترغیب دینے کا مقصد ایک مسلمان کے اندر غصے، جذباتی پن کو کم کرنا ہے تاکہ جن جذبات (2) میں آکر وہ غلط فیصلے کر لیتا ہے اس سے بچ سکے۔ (3) صبر ~~سے~~ مسلمان کے ایمان کو مزید قوت دیتا ہے کیونکہ اسے صرف اللہ سے ہی امید ہوتی ہے کہ وہی ایک واحد میرے اس صبر کی اور میری تکالیف اور پریشانیوں کا اجر دیگا اور بے حساب اجر دیگا اور صبر کی ترغیب دینے کا مقصد یہی ہے کہ مسلمان دنیا کی کسی چیز سے امید اور دل لگانے کے بجائے اللہ سے ہی امید رکھے کیونکہ اللہ کبھی کسی مصلحت کے بغیر کسی مسلمان کو آزمائش میں نہیں ڈالتا۔ اور ایک حدیث کے مطابق ایک مسلمان کو کوئی بھی تکلیف کے بدلے بیماری کے کانٹے کے چبھنے پر بھی اس کے لئے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے (مفہوم حدیث) (iii)۔ حضرت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرامؓ صبر و برداشت کی عمدہ مثال تھے۔ غزوۂ خندق کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرامؓ نے کھانے کی قلت اور بھوک کی شدت میں پیٹ پر باندھ کر خندق کھودی اور اس صبر کا صلہ اللہ تعالیٰ نے فتح کی صورت میں عطا کیا
ناقص جواب کی صورتیں	طلبہ کی قلیل تعداد اس سوال کو سمجھ نہیں سکی، جس کی وجہ سے سوال کے تینوں اجزا میں مشکلات کا شکار رہے۔ بعض نے پہلے جُزو کے صحیح نِکات تحریر کیے لیکن باقی دونوں اجزا کا احاطہ ٹھیک طرح نہیں کر پائے۔ مثلاً: طلبہ نے لکھا کہ 'صبر کرنے سے انسان کامیاب ہو جاتا ہے، ہر کام میں صبر کرنا چاہیے'، 'حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم صبر سے کام لیتے تھے'، وغیرہ۔

ناقص جواب کا عکس

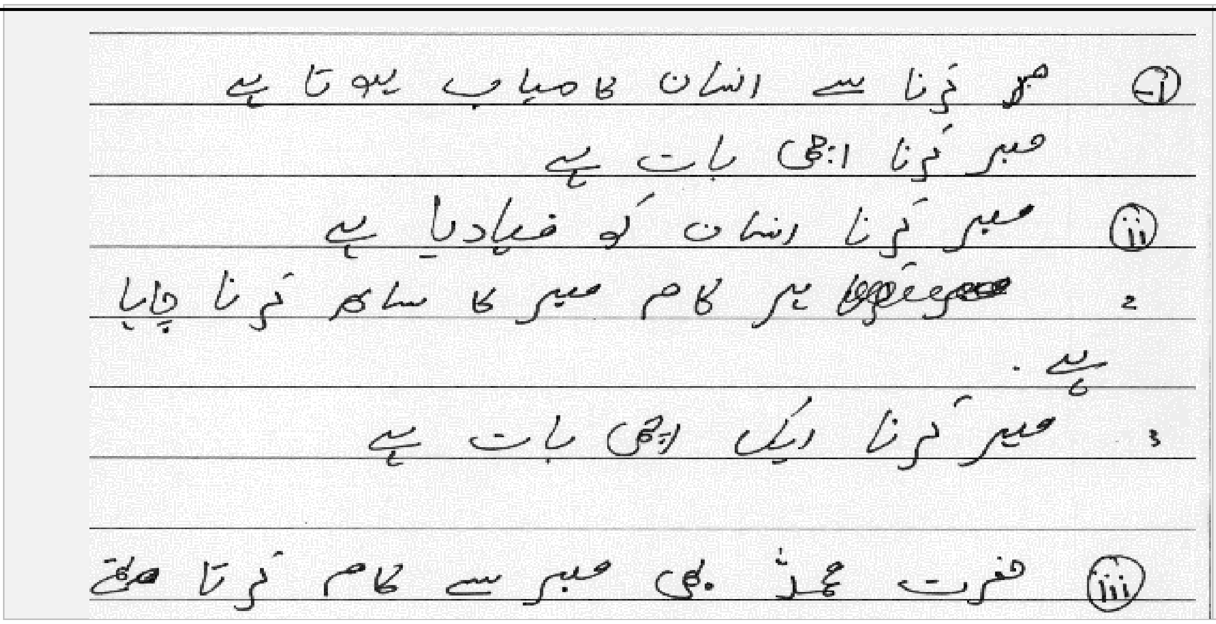
(i) صبر کرنا سے انسان کامیاب ہوتا ہے
صبر کرنا اچھی بات ہے
(ii) صبر کرنا انسان کو فیادیا ہے
2 ~~صبر~~ میں کام صبر کا ساتھ کرنا چاہیا ہے۔
3 صبر کرنا ایک اچھی بات ہے
(iii) حضرت محمدؐ بھی صبر سے کام کرتا تھے

بہتری کے لیے تجاویز (موزوں تجاویز نمایاں کی گئی ہیں):

حاصلِ تعلم کو کیسے سمجھایا جائے	حاصلِ تعلم کو کیسے پڑھایا جائے	تشخیصی / تدریسی حکمتِ عملیاں
• کمانڈ ورڈز (Command words) کی توقعات [یعنی اگر حاصلِ تعلم میں کمانڈ ورڈ 'معلومات (Knowledge)' ہے تو صرف اتنا ہی سمجھایا جائے] کو سمجھیے۔ • تفہیمی سطح کو دیکھیے۔ • اس سوال کا جواب دینے کے لیے ضروری مواد کی شناخت کیجیے (تصورات کی تفہیم کے لحاظ سے کوئی بھی مہارت جس کی ضرورت ہو سکتی ہے، جیسے کہ تجزیہ یا تشخیص)۔ • اس مخصوص تصور پر سابقہ امتحانی پرچہ جات کو دیکھیے۔ • مجوزہ اضافی ذرائع / مواد (resource guide) سے رجوع کیجیے۔	• اسٹوری بورڈ • علت و معلول (وجہ اور اثر) • مچھلی اور ہڈی (Fish and Bone) • تصوراتی نقشہ / خاکہ • سمعی اور بصری وسائل • سوچیے، جوڑے بنائیے اور تبادلۂ خیال کیجیے۔ • سوال کرنے کا طریقہ (سقراطی نقطۂ نظر) • عملی مظاہرہ	• سابقہ امتحانی پرچہ جات کے سوالات • ای مارکنگ نوٹس پر تبادلۂ خیال • AKU-EB Digital Learning Solution powered by Knowledge Platform https://akueb.knowledgeplatform.com/login

اضافی تجویز: کوئی نہیں ہے۔

سوال نمبر ۴	
سوال۴(ب)	اسلام میں خاندانی نظام کی کیا اہمیت ہے؟ **پانچ** نکات میں بیان کیجیے۔ نیز خاندانی زندگی سے متعلق کوئی ایک قرآنی آیت یا حدیث کا ترجمہ تحریر کیجیے۔
تعلمی حاصلِ طلبہ (نمبر)	7.4.2 & 7.4.3
تعلمی حاصلِ طلبہ (عبارت)	اسلامی معاشرے میں عائلی زندگی کی اہمیت پر بحث کر سکیں، عائلی زندگی کا مفہوم اور اس کی تشریح قرآن و حدیث کی روشنی میں کر سکیں۔
کُل نمبر	6
تفہیمی سطح	سمجھنا
نِکات برائے جانچ	• خاندانی زندگی سے متعلق ایک نکتہ لکھنے پر ایک نمبر دیا جائے (پانچ درکار ہیں)۔ • خاندانی زندگی سے متعلق ایک قرآنی آیت یا حدیث کا ترجمہ لکھنے پر ایک نمبر دیا جائے۔
مجموعی کارکردگی	سوال نمبر 4 کا حصہ 'ب' عائلی زندگی کے بارے میں پوچھا گیا تھا۔ اس سوال کے دو اجزا تھے، ایک، خاندانی نظام کی اہمیت، جب کہ دوسرا، خاندانی نظام سے متعلق ایک قرآنی آیت یا حدیث کا ترجمہ۔ مجموعی طور پر طلبہ نے عمدگی کے ساتھ عائلی زندگی کی اہمیت کی بہتر وضاحت کرتے ہوئے تمام نِکات کا احاطہ کیا۔
بہتر جواب کی صورتیں	مذکورہ سوال کے جواب میں طلبہ نے لکھا کہ 'عائلی زندگی اصل میں کسی بھی معاشرے کی بنیاد ہے'، 'خاندان کے تمام افراد ایک دوسرے سے جڑے ہوتے ہیں'، 'نکاح کو بقائے ملت کہا گیا ہے اس لیے اسلام نے 'نکاح' کو اہمیت دی ہے'، 'پیغمبرِ اسلام کی عائلی زندگی ہمارے لیے مثال ہے'، 'رشتۂ ازدواج سے منسلک ہو کر مرد و عورت فتنے سے محفوظ ہو جاتے ہیں'، 'عائلی زندگی اولین تربیت گاہ ہے'، 'خاندان کا ہونا انسان کے لیے اس لیے ضروری ہے کیوں کہ اس سے خاندان کا پتہ چلتا ہے'، 'عائلی زندگی سے بُرے رشتے اور برائی ختم ہوتی ہے'، اللہ نے زوجین سے متعلق فرمایا: 'وہی ہے جس نے تمھیں جان دی اور اسی سے تمھارا جوڑا بنایا تاکہ تم اسی سے سکون حاصل کر سکو'۔ اسی طرح حدیث میں آیا ہے کہ: 'تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے اہل و عیال کے لیے اچھا ہو'۔

بہتر جواب کا عکس	عائلی زندگی کو خاندانی زندگی کہا گیا ہے اور یہ ہمارے مذہب اور دین میں بہت اہمیت رکھتی ہے۔ ۱- خاندان کا ہونا ایک انسان کے لیئے بہت ضروری ہے کیونکہ ایک انسان پر اسکے خاندان اور معاشرے پر مرتب اثرات پڑھتے ہیں۔ اگر خاندان دینِ اسلام اور اللہ اور اسکے رسولؐ کا طلب گار ہو اور اسکو عبادت کرنے سے نہ روکے بلکہ خود اسکی ترجیح دے تو ایک مسلمان پر اچھے اثرات مرتب ہونگے۔ ۲- عائلی زندگی سے بڑے رشتے اور برائی ختم ہوتی ہے کیونکہ یہ رشتہ بہت پاک اور پیارا ہوتا ہے۔ ۳- ایک خاندان ہی ہوتا ہے جو انسان کی مدد کرتا ہے اور اسکا برے وقت میں ساتھ دیتا ہے اور اسکی خوشی میں شریک ہوتا ہے۔ ۴- زوجین :- عائلی زندگی کے اہم نکات ہیں اور انکے پاک رشتے سے نا صرف محبت پھیلتی ہے بلکہ اور رشتہ بنتے ہیں جب دو لوگ آپس میں رشتہ جوڑیں اور ایک نئے رشتے کی بنیاد بنیں۔ ۵- والدین اور اولاد بھی ایک دوسرے کے لیئے بہت ضروری ہیں کیونکہ ایک باپ ہی خواہشات کو پورا کرے۔ ایک ماں ہی ہوتی ہے جو اپنے بچے کی ہر چیز جانتی ہے اور ایک اولاد ہی ہوتی ہے جو انکا بڑھاپے میں خیال رکھتی ہے اور انکے مغفرت کی لیئے دعا کرتی ہے۔ ii) اللہ نے زوجین کے بارے میں بھی یہ ارشاد کیا ہے "اور وہی ہے جس نے تمہیں جان دی اور اسی سے تمہارا جوڑا بنایا تاکہ تم اسی سے سکون حاصل کرو" -
ناقص جواب کی صورتیں	طلبہ کی قلیل تعداد سوال نمبر 4 'ب' کو سمجھنے سے ہی قاصر رہی۔ طلبہ عائلی زندگی کی اہمیت اور معاشرے پر اس کے اثرات بیان نہ کر سکے اور نہ ہی قرآنی حوالے سے اس کی وضاحت کر سکے۔ بعض طلبہ نے عائلی زندگی کے بہ جائے صرف زوجین کے حقوق لکھے، بعض نے صرف عورتوں کے حقوق لکھے جب کہ بعض نے خاندانی نظام سے متعلق لکھا کہ خاندان میں کوئی نہ کوئی بڑا ہوتا ہے، خاندانی زندگی میں انسان اپنی ضروریات پوری کر سکتا ہے، خاندانی زندگی سے سکون ملتا ہے وغیرہ۔

ناقص جواب کا عکس

۱) اسلام میں خاندانی نظام کی بہت اہمیت ہے۔ کیونکہ خاندانی نظام میں سب مل جل کر رہتے ہیں۔

۵) اس خاندانی زندگی میں خاندان کا کوئی نہ کوئی بڑا ہوتا ہے۔ جو اچھے اور برے فیصلوں کا بتاتا ہے۔

۳) خاندانی زندگی میں کسی قسم کے کوئی مسئلے نہیں ہوتے۔

۴) خاندانی زندگی میں انسان اپنی ہر ضرورتیں پوری کر سکتا ہے۔

۶) خاندانی زندگی لوگوں کو مثالیں ملتی ہیں مل جل کر رہنے کی۔

بہتری کے لیے تجاویز(موزوں تجاویز نمایاں کی گئی ہیں):

حاصل تعلم کو کیسے سمجھایا جائے	حاصل تعلم کو کیسے پڑھایا جائے	تشخیصی / تدریسی حکمتِ عملیاں
• کمانڈ ورڈز(Command words)کی توقعات[یعنی اگر حاصل تعلم میں کمانڈ ورڈ 'معلومات (Knowledge)' ہے تو صرف اتنا ہی سمجھایا جائے]کو سمجھیے۔ • تفہیمی سطح کو دیکھیے۔ • اس سوال کا جواب دینے کے لیے ضروری مواد کی شناخت کیجیے(تصورات کی تفہیم کے لحاظ سے کوئی بھی مہارت جس کی ضرورت ہو سکتی ہے، جیسے کہ تجزیہ یا تشخیص)۔ • اس مخصوص تصور پر سابقہ امتحانی پرچہ جات کو دیکھیے۔ • مجوزہ اضافی ذرائع / مواد(resource guide) سے رجوع کیجیے۔	• اسٹوری بورڈ • علت و معلول(وجہ اور اثر) • مچھلی اور ہڈی(Fish and Bone) • تصوراتی نقشہ / خاکہ • سمعی اور بصری وسائل • سوچیے، جوڑے بنایئے اور تبادلہ خیال کیجیے۔ • سوال کرنے کا طریقہ(سقراطی نقطۂ نظر) • عملی مظاہرہ	• سابقہ امتحانی پرچہ جات کے سوالات • ای مارکنگ نوٹس پر تبادلہ خیال • AKU-EB Digital Learning Solution powered by Knowledge Platform https://akueb.knowledgeplatform.com/login

اضافی تجویز: اساتذہ جب عائلی زندگی کو پڑھائیں تو ابتدا سے لے کر چلیں، جیسے کہ معنی و مفہوم، عائلی زندگی کی اہمیت قرآن و حدیث کی روشنی میں اور اثرات وغیرہ۔ تاکہ طلبہ 'عائلی زندگی' کے تمام عناصر کو سمجھ سکیں۔

تدریسی حکمتِ عملی میں تعلمی حاصلاتِ طلبہ کا استعمال

Annex A: Pedagogies Used for Teaching the SLO

اسٹوری بورڈ (Storyboard)

وضاحت:

یہ ایک بصری طریقۂ تدریس ہے جس میں تخلیقی صلاحیتوں اور تنقیدی سوچ کو پیش کرنے کے لیے تصویری مراحل کی ایک ترتیب کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس طریقۂ تدریس میں کہانی سنانے کے ذریعے سیکھنے والوں کو خیالات و واقعات کو مرتب کرنے اور پیچیدہ تصورات کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

مثال:

طلبہ کو ادب (literature) کی کلاس میں ایک ناول، بصری طور پر دوبارہ سنانے کے لیے اسٹوری بورڈ بنانے کا کام سونپا جاتا ہے۔ اس ضمن میں وہ کلیدی مناظر کا نقشہ کھینچتے ہیں، سرخیاں (captions) لکھتے ہیں اور اپنی کہانیاں طلبہ کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ اس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ ان کی پڑھنے کی صلاحیت کے ساتھ ساتھ، تفہیم میں بھی اضافہ ہوتا ہے جس سے اُن کے تخیّل (imagination) کو فروغ ملتا ہے۔

علت اور معلول (وجہ اور اثر) (Cause and Effect)

وضاحت:

یہ طریقۂ تدریس 'افعال / اعمال اور نتائج' کے درمیان تعلقات کو ظاہر کرتا ہے۔ وجہ اور اثر کے تعلقات کا تجزیہ کر کے، سیکھنے والے اپنے اندر اس بات کی گہری سمجھ پیدا کرتے ہیں کہ واقعات کس طرح ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں اور کس طرح ایک فعل / عمل مختلف نتائج کا باعث بن سکتا ہے۔

مثال:

طلبہ 'تاریخ' کی کلاس میں صنعتی انقلاب کے اسباب اور اثرات کا مطالعہ کرتے ہیں۔ وہ یہ تحقیق اور بحث کرتے ہیں کہ کس طرح کسی شے کی تیاری میں تکنیکی ترقی اہم سماجی تبدیلیوں کا باعث بنی، جیسے کہ شہری کاری (urbanisation) اور مزدوروں (labour) کی اصلاح کی تحریکیں۔

فش اینڈ بون (Fish and Bone)

وضاحت:

یہ ایک طریقۂ تدریس ہے جس میں کوئی موضوع طلبہ کو اس طرح پڑھایا جاتا ہے کہ ایک مچھلی کا ڈھانچہ بنا کر اُس کی بڑی ہڈی 'مرکزی موضوع' ہوتی ہے، جب کہ چھوٹی ہڈیاں اس موضوع سے متعلق دوسرے 'ضروری اجزا' ہوتی ہیں۔ اس طریقۂ تدریس سے ضروری تصورات اور ان کی متعلقہ وضاحتوں کو اجاگر کر کے فہم کو بڑھایا جاتا ہے۔

مثال:

انسانی جسم کی اندرونی ساخت (human anatomy) پر حیاتیات کی کلاس کے دوران انسانی ڈھانچے کے نظام کو سمجھنے کے لیے مچھلی اور ہڈی کی تکنیک کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس طریقۂ تدریس میں انسانی ڈھانچے (مچھلی) کے اہم اجزا کو پیش کیا جاتا ہے اور ہر ہڈی کی ساخت اور کام (ہڈیوں) کی وضاحت کی جاتی ہے۔

تصوراتی خاکہ (Concept Mapping)

وضاحت:

یہ مختلف مفکرین کے خیالات کے درمیان تعلقات کو بصری طور پر پیش کرنے کا ایک مؤثر طریقہ ہے۔ اس میں طلبہ کلیدی تصورات کو جوڑنے والے خاکے بناتے ہیں، جس سے ایک مضمون کی مجموعی ساخت کو سمجھنے میں معاونت ملتی ہے۔

مثال:

طلبہ نفسیات کے اسائنمنٹ میں شخصیت کے مختلف نظریات کا مطالعہ کرنے کے لیے تصوراتی خاکے کا استعمال کرتے ہیں۔ طلبہ یہ دیکھنے کے لیے کہ مختلف نظریات کا ایک دوسرے سے کیا تعلق ہے، اُنھیں آپس میں جوڑتے ہیں، مثلاً: فرائیڈ (Freud) کا نفسیاتی تجزیہ، جنگ (Jung) کی تجزیاتی نفسیات، اور بانڈورا (Bandura) کا سماجی علمی نظریہ۔

سمعی بصری وسائل / ذرائع (Audio Visual Resources)

وضاحت:

اس طریقہ تدریس میں ملٹی میڈیا کے ذریعے ویڈیوز، تصاویر اور آڈیوز کو اسباق میں شامل کیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ تدریس مختلف انداز سے سیکھنے والوں کی ضروریات کو پورا کرتا ہے جس سے تعلیمی مواد کو مزید دل چسپ اور مؤثر بنایا جاتا ہے۔

مثال:

استاد جنرل سائنس کی کلاس میں نظامِ شمسی کے بارے میں پڑھانے کے لیے دستاویزی طرز کی ویڈیو کا استعمال کرتا ہے۔ ویڈیو میں سیاروں کی شان دار بصری متحرک تصاویر، ماہرینِ فلکیات کے ساتھ انٹرویوز اور پس منظر کی موسیقی شامل کی جاتی ہے، جس سے نظامِ شمسی کو سمجھنے میں طلبہ کی دل چسپی مزید بڑھ جاتی ہے۔

سوچیے، جوڑے بنائیے اور تبادلہ خیال کیجیے (Think, Pair and Share)

وضاحت:

ایک باہمی (ایک دوسرے سے) سیکھنے کی تکنیک جہاں طلبہ انفرادی طور پر کسی سوال یا مسئلے پر غور کرتے ہیں، پھر پوری کلاس کے ساتھ اس مسئلے کو بیان کرنے سے قبل پہلے جوڑوں یا چھوٹے چھوٹے گروہوں میں بیان کر کے اس پر تبادلہ خیال کرتے ہیں۔ یہ طریقہ کار پُر اثر تعامل، گفتگو میں نکھار اور متنوع نقطہ نظر کو فروغ دیتا ہے۔

مثال:

استاد انگریزی ادب کی کلاس میں ایک ناول کے اخلاقی المیے / پیچیدگی کے بارے میں سوچنے کے لیے سوال اٹھاتا ہے۔ طلبہ پہلے انفرادی طور پر غور و فکر کرتے ہیں، پھر جوڑوں میں اپنی رائے پر تبادلہ خیال کرتے ہیں اور آخر میں مختلف نقطہ نظر سے اس سوال کا جواب ڈھونڈنے کے لیے کمرۂ جماعت میں بہترین انداز میں بحث و مباحثہ میں حصہ لیتے ہیں۔

اے کے یو ای بی ڈیجیٹل لرننگ سلوشن پاورڈ بائی نالج پلیٹ فارم

(AKU-EB Digital Learning Solution Powered by Knowledge Platform)

وضاحت:

یہ ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے جو مختلف اور جامع موضوعات سے متعلق ویڈیوز، گیمز اور دیگر مواد فراہم کرتا ہے جنھیں مضمون کی سمجھ اور فہم بڑھانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مزید معلومات کے لیے درج ذیل لنک دیکھیے:

https://akueb.knowledgeplatform.com/login

سوال پوچھنے کا طریقہ (سقراطی نقطۂ نظر) [Questioning Technique (Socratic Approach)]

وضاحت:

یہ طریقۂ تدریس، سقراطی مکالمے کی بنیاد پر فکر انگیز سوالات پیش کر کے تنقیدی سوچ کو متحرک کرتا ہے۔ یہ سیکھنے والوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ خیالات کا مطالعہ کریں، اپنے استدلال کا جواز پیش کریں اور تحقیق کے عمل کے ذریعے علم کے دریچوں کو مزید وسعت دیتے رہیں۔

مثال:

استاد اخلاقیات کی کلاس میں انصاف کے معنی پر بحث کو آگے بڑھانے کے لیے سقراطی نقطۂ نظر استعمال کرتا ہے۔ تحقیقاتی سوالات کا ایک سلسلہ پوچھ کر، طلبہ اخلاقی اصولوں اور معاشرتی اقدار کی گہری کھوج میں مشغول ہوتے ہیں۔

عملی مظاہرہ (Practical Demonstration)

ایک ایسا طریقہ کار جہاں سیکھنے والے نظریات یا مہارتوں کے حقیقی زندگی کے اطلاق کا عملی مشاہدہ کرتے ہیں۔ اس عملی مظاہرے میں نظریاتی تصورات کو حقیقی دنیا کے منظر ناموں کے ساتھ ملا کر فہم، مہارت کے حصول، اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیتوں کو بڑھایا جاتا ہے۔

مثال:

استاد فوڈ اینڈ نیوٹریشن کی کلاس میں مچھلی کو بھرنے (اس کے اندر مختلف مصالحہ جات وغیرہ) کے لیے مناسب تکنیک کا مظاہرہ کرتا ہے۔ طلبہ مچھلی کے اندر مصالحہ جات بھرنے کے عمل، چھری کے درست استعمال اور کھانا پکانے کے عمل کا مشاہدہ کرنے کے بعد خود اس کا عملی مظاہرہ بھی کرتے ہیں۔

اظہارِ تشکر

آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ (AKU-EB) اسلامیات SSC-II ای مارکنگ نوٹس کو ترتیب دینے میں اہم کردار ادا کرنے والے تمام افراد کی گراں قدر شراکت کا شکریہ کے ساتھ اعتراف کرتا ہے۔

ہم ڈاکٹر محمد زوہیب، ماہرِ مضمون اسلامیات (AKU-EB) کو ای مارکنگ کے پورے عمل کے دوران مضمون کی قیادت کرنے پر تہہ دل سے خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

ہم خاص طور پر محترمہ ارم آصف، پرنسپل مارکر، شاہ ولایت پبلک اسکول، کیمپس I، کراچی کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انھوں نے تمام سوالات کی کارکردگی کا جائزہ لیا، امیدواروں کے جوابات میں خوبیوں اور کمزوریوں کو بیان کیا اور بہتر کارکردگی کے لیے سفارشات کے ساتھ تدریسی طریقہ کار کو اجاگر کیا۔

مزید برآں! ہم جائزہ لینے والی معزز ٹیم کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انھوں نے ای مارکنگ نوٹس کی مجموعی کارکردگی، بہتر اور کمزور جوابات اور تدریسی حکمتِ عملی کی توثیق کے ساتھ ساتھ بہتری کی تجاویز اور تعمیری تاثرات میں اپنا اہم کردار ادا کیا۔

ان شراکت داروں میں شامل ہیں:

- فرحان خان، اسپیشلسٹ، کریکولم اینڈ ایگزامینیشن ڈویلپمنٹ AKU-EB
- رابعہ نثار، اسپیشلسٹ، اسیسمنٹ AKU-EB
- ڈاکٹر سمیرا انجم، لیڈ اسپیشلسٹ، کریکولم اینڈ ایگزامینیشن ڈویلپمنٹ AKU-EB
- منیرہ محمد، لیڈ اسپیشلسٹ، اسیسمنٹ، AKU-EB
- زین الملوک، مینجر، ایگزامینیشن ڈویلپمنٹ، AKU-EB
- رابعہ ہیرانی، مینجر، کریکولم ڈویلپمنٹ، AKU-EB
- علی اسلم بجانی، مینجر، ٹیچر سپورٹ، AKU-EB
- ڈاکٹر شہزاد جیوا، سی ای او، AKU-EB